سوال

(33) مشرک کی طرف سے حج اور اس کے لئے مغفرت کی دعاء

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جس نے زندگی بھر کبھی نماز پڑھی نہ روزہ رکھا اور جن پتھر درخت اور بتوں کے نام پر ذبح کرتا رہا اور اسی حالت میں مرگیا تو کیا اس کے کسی رشتہ دار کے لئے اس کی طرف سے حج کرنا یا اسکے لئے مغفرت کی دعاء کرنا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص سوال میں مذکور حالت کے مطابق مرا ہواسے شرک اکبر کا مرتکب سمجھا جائے گا۔ اور ایسے شخص کی طرف سے حج کرنا یا اس کے لئے بخشش کی دعا کرنا جائز نہیں ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

مَاكَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَن يَسْتَغْفِرُوا۟ لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوٓا۟ أُو۟لِى قُرْبَىٰ مِنۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَٰبُ ٱلْجَحِيمِ ١١٣ ... سورة التوبة

''نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور مومنوں کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ مشرکوں کے لئے اس بات کے واضح ہوجانے کے بعد کہ وہ دوزخی ہیں، بخشش کی دعا کریں اگرچہ وہ (مشرک، مومنوں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے قرابت دار ہی کیوں نہ ہوں۔''

اور حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

«استاذنت ربی ان ازور قبر امی فاذن لی واستاذنہ ان استغفر لنا لھا فلم یاذن لی» (صحیح مسلم۔ کتاب الجنائز باب الستیذان النبی ربہ فی زیارۃ قبر امہ ح: ۲۲۵۸،۲۲۵۹)

''میں نے اپنی ماں کی قبر کی زیارت کے لئے اللہ تعالیٰ سے اجازت طلب کی تو اس نے مجھے اجازت عطا فرمادی اور میں نے مغفرت کی دعاء کرنے کی اجازت مانگی تو اس نے مجھے اس کی اجازت نہ دی۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ